

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

تو انہوں نے عرض کیا: ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا ہے اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم لوگوں کے لئے

الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

نشانہ ستم نہ بنا اور تو ہمیں اپنی رحمت سے کافروں کی قوم (کے تسلط) سے نجات بخش دے

وَ اَوْحِنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَ اَخِيهِ اَنْ تَبُوءَ الْقَوْمَ مَكَا بِرُصْرَ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ تم دونوں مصر (کے شہر) میں اپنی قوم کیلئے چند مکانات

بُيُوتًا وَّ اجْعَلُوا بَیُوتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اقِیْمُوا الصَّلَاةَ ط وَ بَشِّرِ

تیار کرو اور اپنے (ان) گھروں کو (نماز کی ادائیگی کے لئے) قبلہ رخ بناؤ اور (پھر) نماز قائم کرو، اور ایمان والوں کو

السُّؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا اِنَّكَ اَتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ

(فتح و نصرت کی) خوشخبری سنا دو اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے ہمارے رب! بیشک تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو

مَلَآءَ زِينَةً وَّ اَمْوَالًا فِی الْحَیْوةِ الدُّنْیَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا

دنوی زندگی میں اسباب زینت اور مال و دولت (کی کثرت) دے رکھی ہے، اے ہمارے رب! (کیا تو نے انہیں یہ سب

عَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطِّسُّ عَلَىٰ اَمْوَالِهِمْ وَاَشْدُدْ عَلَىٰ

کچھ اس لئے دیا ہے) تاکہ وہ (لوگوں کو بھی لالچ اور کبھی خوف دلا کر) تیری راہ سے بہکا دیں۔ اے ہمارے رب! تو ان کی

قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰی یَرُوْا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿٨٨﴾

دلوں کو برباد کر دے اور ان کے دلوں کو (اتنا) سخت کر دے کہ وہ پھر بھی ایمان نہ لائیں حتیٰ کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں

قَالَ قَدْ اُجِیْبَتْ دَعْوَتُكُمْ فَاَسْتَقِیْبَا وَ لَا تَتَّبِعَنَّ

ارشاد ہوا: بیشک تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی، سو تم دونوں ثابت قدم رہنا اور ایسے لوگوں کے

سَبِیْلِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجُوزْنَا بِبَنیِّ اِسْرَآءِیْلَ

راستہ کی پیروی نہ کرنا جو علم نہیں رکھتے اور ہم بنی اسرائیل کو دریا کے پار لے گئے پس فرعون اور اس